السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کلائی میں ڈالنے والی ایک چوڑی ہے جواندر سے مقناطیس ہے باہر سے لوہااور تقریباًایک انگلی عرضاًچوڑی ہے یعنی کنگن کی شکل میں ہے اس مقناطیس میں جوقوت ہے وہ بلڈپریشر (خون) کےلیے مفید ہے بعض نے بتایا ہے کہ ڈاکٹر بھی ایسے مریض کواس کی وصیت کرتے ہیں اور کئی مریضوں سے سنا ہے کہ اس کے اثر سے خون کا جوش درست ہوتا ہے کیا یہ کنگن تیمیہ یا تولہ یا وتر کے حکم میں داخل تو نہیں ہوتا؟ یہ چوڑی سعودیہ میں عام بکتی ہے مجھ سے بھی کسی نے منگوائی تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقناطیسی کنگن جوخون کے جوش کواور دباؤ کوکم کرنے کی غرض سے پہنے جاتے ہیں تیمیہ یا تولہ یا وترمیں سے کسی میں بھی شامل نہیں البتہ ان کوحلیہ اہل نار سے خارج نہیں کیا جا سکتا اس لیے ان کا استعمال درست نہیں حلیہ اہل نار کی تحقیق کےلیے آپ شیخ البانی حفظہ اللہ کی کتاب ''غایۃالمرام'' حدیث نمبر ۸۲ صفحہ نمبر ۶۸ اوران کی کتاب ''آداب الزفاف''صفحہ ۱۳۴ کا ضرورمطالعہ فرمائیں ۔ لہٰذا آپ خون کے جوش کوکم کرنے کی خاطر کوئی اور شرعاً درست علاج کروالیں اللہ تعالیٰ آپ کوشفاء کامل وعاجل عطا فرمائے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

تعویذاوردم کے مسائل ج1ص464

محدث فتویٰ